سوال

(244)ایک عورت نےاپنے شوہر کے سوء تصرف کی شکایت کی ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
ایک عورت نےاپنے شوہر کے سوء تصرف کی شکایت کی ہے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امر واقعہ اگراسی طرح ہے جیسے تم نے سوال میں ذکرکیاہے کہ تمہاراشوہر نماز نہیں پڑھتااوردین کوگالیاں دیتاہے، تووہ اس وجہ سے کافرہے لہٰذاتمہارےلئےاس کے ساتھ بیوی کی حیثیت سے رہنااوراس کے ساتھ زندگی بسر کرنا حلال نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ اپنےوالدین کے پاس چلی جاؤیاکسی اورپرامن جگہ،کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نےان مومن عورتوں کے بارے میں جوکفار کے پاس ہوں،فرمایاہے :

لا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ﴿١٠﴾... سورة الممتحنة

''نہ یہ (مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کےلئے حلال ہیں اورنہ (کافرمرد) ایماندارعورتوں کےلئے حلال ہیں۔''

اورنبی کریم ﷺنے فرمایاہےکہ''وہ عہدجوہمارےاوران کے درمیان ہےوہ نمازہے،جواسے ترک کردے وہ کافرہے۔''دین کوگالی دیناکفراکبرہےاوراس پرتمام مسلمانوں کااجماع ہے لہٰذاتم پرواجب ہےکہ اللہ تعالیٰ کےلئےاس سے بغض رکھو،اسےچھوڑدواوراسے جنسی تعلق کی اجازت نہ دو،اللہ تعالیٰ کاارشادہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ... ﴿٣﴾... سورة الطلاق

''اورجوکوئی اللہ سے ڈرے گا،وہ اس کےلئے(رنج غم سے) خلاصی کی صورت پیداکردے گااوراس کوایسی جگہ سے رزق دے گاجہاں سے اسے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔''

اگرتواپنےاس بیان میں سچی ہے تواللہ تعالی تیرے معاملہ کوآسان بنائے،تجھے اس کے شر سے بچائے،اسے حق کے قبول کرنے اوراسے توبہ کرنے کی توفیق عطافرمائے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص374

محدث فتویٰ